نمبر ۳۵ — گزٹ ریاست رامپور — جلد ۳۹

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	تفویض سماعت مقدمات دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری بہ اجلاس نواب ولیعہد بہادر	۱
۲	منظوری تجویز ... سنگیا	۲
۳	... میعاد ... مرزا ذاکر حسین صاحب	۲
۴	منظوری ترمیم قانون ...	۲
۵	بابت وصولی رقم ...	۳
۶	...	۳
۷	...	۴
۸	...	۴
۹	... میونسپلٹی	۴
۱۰	منظوری ... صاحب ... میونسپلٹی	۴
۱۱	اجازت ...	۵
۱۲	...	۵
۱۳	تجویز مقدمہ ... خان سائل	۵
۱۴	رخصت ...	۵
۱۵	تاکیدی ہدایات ... میونسپلٹی	۶
۱۶	نقشہ نرخ ... اجناس ...	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم مورخہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

منظور۔ دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کے مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد کی سماعت بھی نواب ولیعہد بہادر کرینگے نقل حکم مع نقل تحریر عالی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو اور اصل کاغذ بہ اجلاس نواب ولیعہد بہادر واپس مرسل ہو۔

حسب الحکم

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

المعروض — میر ساند

جناب عالی

مقدمات بدمعاشی حسب دفعہ (۱۱۰) ... اجلاس ہمایون نمبر ... اپریل سنہ ۱۹۲۷ء مجسٹریٹ ... رامپور میں فیصل کرتے ہیں انکی نگرانی بیشتر اجلاس جوڈیشل ... کرتی تھی اور اب ترقی خواہ کے اجلاس میں بحکم اجلاس ہمایون نمبر ... جون سنہ ۱۹۲۷ء ہوتی ہے لیکن تحصیلدار شاہ آباد کو بھی مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات ہیں وہ بھی مقدمات بدمعاشی کی سماعت کرتے ہیں۔ لیکن انکے سامنے جو مقدمات بدمعاشی پیش ہوتے ہیں وہ حسب دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری سماعت کرتے ہیں۔ اب چونکہ مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کی نگرانی اجلاس ترقی خواہ میں ... چونکہ دفعہ (۱۱۰) ضابطہ فوجداری ... اجلاس ہمایون نمبر ... اپریل سنہ ۱۹۲۷ء درحقیقت ایک ہی چیز ہیں۔ اس لئے دونوں کی سماعت ترقی خواہ کے سامنے ہونا چاہئے۔ اگر بندگان دام اقبالہم و ملکہم کا ارشاد عالی ہو تو مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد کی بھی سماعت ... ترقی خواہ کرے۔ یا جو ارشاد عالی ہو۔ ان مقدمات کو بانتظار صدور حکم عالی میں نے روک لیا ہے۔ والادب۔ آفتاب دولت و اقبال درخشاں باد

دستخط جناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

... درج گزٹ ہو ... تعمیل جاری کی جائیں۔ ... اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

ترمیمات مندرجہ یادداشت منسلکہ منظور کیجاتی ہیں۔ نقل حکم بذریعہ نقل کاغذات صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے اور اصل کاغذات باجلاس نواب ولیعہد بہادر پیش ہوں۔

حسب الحکم

دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعزعرض ... میرساند

جناب عالی

قانون سنکھیا مصدرہ سنہ ۱۹۱۳ء میں جو سزائے قید مقرر ہے اس میں تشریح قید سخت یا قید محض کی نہیں ہے اور نیز حکم ہے کہ بحالت عدم ادخال جرمانہ کس قدر اور کس قسم کی قید ہوگی جس کی صراحت کی قانون میں ضرورت ہے۔ نیز چونکہ حاکم صاحب مال یعنی ریونیو سکرٹری بہادر کے سپرد تھا اس لئے قانون میں انہیں کا نام درج ہے اور اب یہ صیغہ صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت کے سپرد ہے اسواسطے تبدیل نام کی بھی قانون میں ضرورت ہے۔ ہر دو ترمیمات مصرحہ بالا کی بابت یادداشت منسلک شامل ہے جو یادداشت ہذا سے مستدعی کہ پیشگاہ عالی دام اقبالہم وملکہم سے ترمیمات منظور فرمائی جائیں تاکہ قانون مذکور مکمل ہو۔ واجب ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو بعدہ نقلیں جاری ہوں۔ ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

ترمیمات متعلق قانون سنکھیا ۱۹۱۳ء

دفعہ ۹ میں بعد لفظ "رکھے" "یا کسی مقدمہ فوجداری میں سزایاب ہونے پر" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۱۰ بجائے الفاظ صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے نواب ولیعہد بہادر ترمیم کیا جائے۔

دفعہ ۱۱ میں بعد لفظ سنکھیا کے "کسی عورت کے ہاتھ" "یا" ایزاد کیا جائے۔

دفعہ ۲۲ میں لفظ قید کے بعد سخت اضافہ کیا جائے اور اختتام فقرہ ایک پر بحالت عدم ادخال جرمانہ میں جیسا قید سخت "جو" بڑھایا جاوے اور اسی دفعہ کے فقرہ دوم میں بعد لفظ قید کے سخت اور بعد یا دونوں سزاؤں کے بحالت عدم ادخال جرمانہ قید سخت اضافہ کیا جائے۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

مشعرہ اتفاقیہ لفٹنٹ مرزا ذاکر حسین ایڈیکانگ متعلق موٹر رانی

لفٹنٹ مرزا ذاکر حسین ایڈی کانگ نے بداحتیاطی سے موٹر سائیکل چلائی اور دو ایک واقعے اس سے قبل بھی ہو چکے ہیں اس وجہ سے تنبیہاً ایک ماہ کے لئے ان کا موٹر سائیکل چلانا بند کیا جاتا ہے۔ بتوسط اجلاس نواب ولیعہد بہادر صیغہ پولیس کو اطلاع دیجائے۔

[illegible] دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

حکم عالی جناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب ملٹری سکرٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

ترمیمات مندرجہ یادداشت منسلکہ منظور کی جاتی ہیں۔ نقل حکم بذریعہ نقل کاغذات صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے اور اصل کاغذات باجلاس نواب ولیعہد بہادر پیش ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعزعرض ... میرساند

جناب عالی

قانون آبکاری مصدرہ سنہ [illegible] میں جو سزائے قید مقرر ہے اس میں تشریح قید سخت یا قید محض کی نہیں ہے اور نیز حکم ہے کہ بحالت عدم ادخال جرمانہ کس قدر اور کس قسم کی قید ہوگی۔ ایک مقدمہ نگرانی میں ترقی کوتوال کے سامنے اس قانون کی تشنگی پر بحث ہوئی۔ درحقیقت قانون میں اس بابت صراحت کی ضرورت ہے اور چونکہ صیغہ حاکم صاحب بہادر مال یعنی صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے سپرد تھا اس لئے قانون میں انہیں کا نام درج ہے اور اب یہ صیغہ صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت کے سپرد ہے اسواسطے تبدیل نام کی بھی قانون میں ضرورت ہے۔ ہر دو ترمیمات مصرحہ بالا کے متعلق یادداشت منسلک شامل ہے جو یادداشت ہذا سے مستدعی کہ پیشگاہ عالی دام اقبالہم وملکہم سے ترمیمات منظور فرمائی جائیں تاکہ قانون آبکاری کی ترمیم ہوکر مکمل ہو جائے۔ واجب ادب۔ الٰہی آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو بعدہ نقلیں جاری کی جائیں۔ ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

ترمیمات متعلق قانون آبکاری ۱۹۰۹ء

دفعہ ۳ کے فقرہ الف میں بجائے الفاظ ریونیو سکریٹری بہادر کے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات ترمیم کیا جائے۔

اور دفعات ۵-۶-۷ فقرہ ۸-۹-۱۰-۱۱-۱۴-۱۶-ب-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۵-۲۶-۲۷-۳۳-۳۴-۳۵-۳۸-۳۹-۴۶-۵۰-۵۷ میں بجائے حاکم صاحب مال کے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات ترمیم ہونا چاہئے۔

دفعہ ۶ میں بجائے الفاظ نواب صاحب بہادر کے نواب ولیعہد بہادر ترمیم کیا جاوے۔

دفعہ ۳۹ کی سطر دوم میں لفظ قید کے بعد سخت اضافہ کیا جائے اور بعد الفاظ دو نوع جرمانہ دیجائیں گی کے "بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی" قابل اضافہ ہے

دفعہ ۴۰ میں بعد لفظ قید کے سخت اضافہ کیا جائے۔ اور بعد اختتام فقرہ دال کے بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۱ کے بعد اضافہ کیا جائے۔ اور بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید محض ہوگی

دفعہ ۴۳ فقرہ ج کے بعد بعد الفاظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور بعد الفاظ سزا دیجائیں گی کے "بحالت عدم ادائے جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت ہوسکتی ہے" اضافہ کیا جائے

دفعہ ۴۴ میں بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور اختتام فقرہ پر "بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۵ کے اختتام پر اضافہ کیا جائے "بحالت عدم ادخال جرمانہ دو مہینہ تک قید محض ہوگی"

دفعہ ۴۶ کی سطر دوم میں بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۷ میں بعد لفظ ہوسکتی ہے کے "بحالت عدم ادخال جرمانہ دو ہفتہ تک قید محض کی سزا دیجائے گی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۸ میں بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور اختتام دفعہ پر "بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک ہفتہ تک مزید قید سخت کی سزا دیجائے گی" اضافہ کیا جائے۔

فقرہ (۱) کے آخر میں "بحالت عدم ادخال جرمانہ تین مہینہ تک قید محض کی سزا دیجائے گی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۹ کے آخر میں "اور بحالت عدم ادائے جرمانہ دو مہینہ تک قید سخت ہوگی" اضافہ ہونا چاہئے۔

دفعہ ۵۰ فقرہ (ج) میں لفظ قید کے بعد "سخت" اضافہ کیا جائے اور آخر دفعہ میں الفاظ ذیل بڑھائے جائیں "بحالت عدم ادائے جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت" میں

دفعہ ۵۰ کے آخر میں "بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک مہینہ تک قید محض کی سزا دیجائے گی" اضافہ ہونا چاہئے۔

دفعہ ۵۱ میں لفظ قید کے بعد "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور آخر میں بڑھایا جائے "بحالت عدم ادخال جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت میں رہے گی"

دفعہ ۵۲ کے آخر میں بجائے الفاظ وہ سزا دی جائے گی کے یہی سزا کا مستحق ہونا چاہئے

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

بجلی گھر سے بحیثیت تجارتی جن دکانات و مکانات وغیرہ کو کرنٹ بجلی دیا جاتا ہے وہ یا بذریعہ کنسرویٹر میں یا دکانات وغیرہ سرکاری صیغہ نزول یا صیغہ میونسپلٹی یا کسی دوسرے صیغہ سرکاری کی ہیں۔

قیمت کرنٹ کی نصف رقم ایجنٹ یعنی سوداگر یعنی مالک متعدد دکانات وغیرہ سے متفرق طور وصول ہوتی ہیں جس کی سہیل کا کام زیادہ ہے جو صیغہ بجلی گھر سے ہوتا ہے بنظر سہولت یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نزولی دکانات جسقدر ہیں ان کی قیمت کرنٹ صیغہ نزول کرایہ نزول کے ہمراہ وصول کرے اور میونسپلٹی کی جسقدر دکانات وغیرہ ہیں ان کی قیمت کرنٹ کرایہ کے ساتھ میونسپلٹی وصول کرے۔ اور بعد وصول رقم کرنٹ بجلی گھر بھیجدی جایا کرے بجلی گھر سے ہر ختم ماہ پر دوسرے ماہ کی ۵ تاریخ تک مطالبہ وصول طلب کی فہرستیں میونسپلٹی و صیغہ نزول کو بھیجدی جائیں قبل اس کے اس کی بابت روبکار جاری کیا جائے چند امور دریافت طلب ہیں۔

۱- صیغہ نزول و میونسپلٹی سے معلوم ہونا چاہئے کہ انکے صیغہ کی کسقدر ایسی عمارات دکانیں وغیرہ ہیں جن پر روشنی برقی ہے اور صیغہ بجلی گھر قیمت کرنٹ انکے کرایہ دار وغیرہ سے وصول کرتا ہے

۲- صیغہ بجلی گھر سے ایک مکمل فہرست ایسی مکانوں کی بابت کنسرویٹر میں اور دوکانات نزولی و میونسپلٹی وغیرہ جن کے کرایہ داران سے رقم کرنٹ وغیرہ وصول ہوتی ہے بابت گذشتہ ان مہینوں کے جہاں تک میسر ہیں مرتب کراکر طلب کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صنعت احکام مابعد [illegible] ایک نقل صیغہ بجلی گھر اور صیغہ نزول کیلئے صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس اور ایک نقل [illegible] سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

رپورٹ کپتان مولوی عبدالحمید صاحب ایڈی سی نگرانی باورچیخانہ ملاحظہ ہوئی۔ عہدہ [illegible] خدمت کا ان کی ترقی کا استدعا کی ہے۔ ہم بھی ان کے کام سے خوش ہیں۔ لہذا

موجودہ تنخواہ ناظرگان میں مبلغ ۔۔۔ روپے ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ ناظرگان محکمہ پولیس بجٹ سے تنخواہ پاتے ہیں۔ اضافہ بھی محکمہ پولیس کے بجٹ سے ہو گا۔

لہذا حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

نقل رپورٹ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر دربارہ اضافہ تنخواہ مسمیان منشی شرافت علیخان و منشی گوبند پرشاد اکاؤنٹنٹ بوجہ خوش اسلوبی کام

حکم

حسب استدعا صاحب ملٹری سکرٹری بہادر شرافت علیخان چیف کلرک و گوبند پرشاد اکاؤنٹنٹ کی موجودہ تنخواہوں میں پانچ پانچ روپے ماہوار اضافہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

محکمہ پولیس میں ۳۴۰ کانسٹیبلان بدین تفصیل ملٹری سیول ۔۔۔ جدید بھرتی ہیں جنمیں سے ۲۹۲ چھ سو پرانے کانسٹیبلان میں سے ۱۰۰ کانسٹیبلان آٹھ روپے ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔ بقیہ جملہ پرانے کانسٹیبلان لعہ ۔۔۔ ماہوار پاتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ ہے کہ اگر آٹھ روپے تنخواہ والے کانسٹیبلان کا ایک ایک روپیہ ماہوار اضافہ فرما دیا جاوے تو نئی بجٹ کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ اضافہ کی رقم سالانہ تین ہزار دو ۔۔۔ بارہ ہوتی ہے اور جسقدر رقم جرمانہ وغیر حاضری وغیرہ چوکیداران سے کٹتی ہے جو بعد منہائی برآورد میں درج ہوتی ہے یعنی خزانہ سے برآمد نہیں ہوتی۔ اس لئے اس موقعہ پر سوال بھی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ رقم آمدنی کی ہے کیونکہ برآورد میں منہا ہوتی ہے خزانہ سے برآمد نہیں ہوتی ہے۔ لہذا دو سو اکتیس پرانے کانسٹیبلان کا جن کی آمد آٹھ روپے ماہانہ تنخواہ ہے ایک ایک روپیہ اضافہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات پولیس کو مرسل ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک فہرست ان دو سو اکتیس کانسٹیبلان کی سررشتہ صدر کو بھیجدیں تاکہ صدر سے منشی گری کو اطلاع دیجا سکے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

آج ہم جلسہ جنرل میونسپل کمیٹی میں شریک ہوئے تھے۔ آغاز جلسہ کے وقت گوبند پرشاد اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی نے ہر گفتگو میں دخل دیا جو بالکل بے محل تھا۔ اگر دفتر سے کوئی بات دریافت کی جاتی تو وہ اس کا جواب دے سکتا تھا یوں اس طرح خود بخود نامبرد کا کمیٹی میں آکر دخل دینا سوء ادبی ہے۔ لہذا اس قصور پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے جلسہ کمیٹی میں آئندہ اس کو شامل ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ممبران یا عہدہ داران میونسپلٹی میں نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

بوجوہ مندرجہ رپورٹ ہیلتھ افیسر کو ممبر میونسپلٹی بنایا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت جناب عالی

رپورٹ منسلکہ ہیلتھ افیسر صاحب بابت شرکت کمیٹی میونسپل بورڈ کے متعلق ارسال کی ہے۔ واقعی اصولاً انکا ممبر ہونا ضروریات سے ہے۔ اس لئے صحت عامہ کی ذمہ داری انکا فرض ہے۔ دوسرے ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب بوجہ مصروفیت کبھی شرکت نہیں کرتے اس لئے بھی ایک شخص اس فن کا جاننے والا ہونا چاہئے۔ تیسرے ہیلتھ افیسر سابق بھی ممبر میونسپل رہ چکے ہیں اس لئے ہیلتھ افیسر صاحب کو ممبر نامزد فرمایا جائے تو مناسب ہے۔

عرضداشت ہذا باامید منظوری ارسال حضور کی والا ہے

فدوی

تحریر صاحب ملٹری سکرٹری مورخہ ۱۲ اکتوبر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۷ ؍ اکتوبر ۱۹۲۶ء

بوجوہ مندرجہ رپورٹ تانگہ ریلو ںمین بہ ترمیم (دفعہ ۲۱ جزو ۳) قانون گاڑیان کرایہ بجائے تین سواریون یعنی مسافرون کے چار سواریان مسافران علاوہ ڈرائیور کے بیٹھنے کی اجازت دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادۂ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

عرضیہ مورخہ ... ۱۹۲۶ء

جنابعالی

درخواست منسلکہ ریلو نما تانگہ والون نے اجلاس حضور مین گزرانی تھی اس سے قبل بھی متعدد درخواستین ان لوگون نے بغرض اجازت ایزادی سواری گزرانی ہین جو داخل دفتر ہو چکین اب صاحب میونسپل افسر نے بھی رپورٹ ہمرشتہ منسلکہ مین ظاہر کیا ہے ان لوگون سے فیس یکہ سے دوگنی کے بقدر وصول ہوتی ہے تین سواریان ہوجانے کے حکم کیوجہ سے تانگہ بہت کم ہوتے جا رہے ہین جس سے فیس سرکاری کا نقصان ہے اور ایک سواری کی ایزادگی مین سرکاری کوئی حرج بھی نہین ہے اُن کی رپورٹ مفصل قابل ملاحظہ ہے۔ لہذا حسب کا غذات ذریعہ عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم مناسب ارسال اجلاس حضور مین زیادہ حد آداب

دولت جاوید باد

عرضی
ترقی خواہ — دستخط — منسٹری سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۷ ؍ اکتوبر ۱۹۲۶ء

خاص ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ شہر مین میلاد خوانی باجہ کے ہمراہ ہوتی۔ جلسہ میلاد ایک مذہبی اور خیر کا جلسہ ہے۔ ذکر مولود شریف باجہ کے ہمراہ ہونا نہایت مذموم اور از قسم گناہ ہے۔ رواج قدیم کے بھی بالکل خلاف ہے۔ اس سے قبل کبھی محفل میلاد کا اسطرح سے ہونا نہین پایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئی نئی پارٹی میلاد خوانوں کی تیار ہوئی ہے اور وہ اس عمل کی موجد ہے جو شرعاً عقلاً عرفاً رواجاً ہر حیثیت سے ممنوع ہے۔ اس ترویج کا انسداد لازمی اور ضروری ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ کوئی شخص ایسا عمل نہ کرے ورنہ بصورت خلاف ورزی بموجب دفعہ ۱۸۸ جرم عائد ہوگا اور کارروائی ضابطہ عمل مین آئیگی۔ پولیس اور میونسپلٹی خاص طور سے نگرانی کرین اور اس نئی پارٹی کو فہمایش کردین کہ آیندہ احتیاط رکھے۔ میونسپلٹی سے بذریعہ آواز ذہل منادی کرادی جائے اور اشتہار بھی آویزان کرا دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل جملہ سکرٹری صاحبان بہادر صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر۔ سردار صاحب ڈیوڑھی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب ریونیو سکرٹری بہادر ذریعہ اجرائے احکام صیغہ مال جملہ تحصیلدار ان کو بھی اطلاع دیدین تحصیلات سے بھی نگرانی رکھی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۰ ؍ اکتوبر ۱۹۲۶ء

علی جان خان سائل — مولوی امجد علی خان وکیل

بنام

سرکار ابد قرار رسپانڈنٹ — مولوی محمد یعقوب وکیل

آج یہ مقدمہ بحاضری وکلاء فریقین پیش ہوا بحث سماعت کی گئی یہ مسل وکلاء فریقین سے کہ نوٹس ملزم کو عدالت ماتحت نے غلط دیا۔ نوٹس مورخہ ۱۲ ؍ ستمبر ۱۹۲۶ء مین الفاظ شہرت عام کے متعلق نہین ہین اس مین صرف یہ مضمون ہے کہ تم ملزم حاضر عدالت مال مسروقہ کا لین دین کرتا ہے اور خفیہ فروشی کوکین کی کرتا ہے۔ حالانکہ نوٹس مین حسب قاعدہ معینہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ تم ملزم حاضر عدالت عادتاً مال مسروقہ لیتے ہو اور عادتاً خفیہ فروشی کوکین کی کرتے ہو۔ مقدمہ بدمعاشی مین جبکہ نوٹس ہی صحیح نہ ہو تو سب کارروائی غلط ہو جاتی ہے ایسے غلط نوٹس کا اثر جو کچھ مقدمہ پر پڑے گا وہ گویا شریک اجلاس کنندہ کی ناتجربہ کاری کا ایک ثبوت ہے مجسٹریٹ کو چاہئے کہ ہمیشہ نوٹس دینے مین زیادہ احتیاط سے کام لین دوسری بات اس مقدمہ مین یہ ہے کہ سب انسپکٹر شرف الدین خان تھانہ گنج نے اپنی رپورٹ مورخہ ... ستمبر ۱۹۲۶ء مین جس کے ذریعہ سے یہ مقدمہ چالان کیا ہے صرف یہ لکھا ہے کہ ملزم خفیہ فروش کوکین ہے اور اس پر وہ مین مال مسروقہ لیتا ہے سب انسپکٹر نے بھی ملزم پر عادتاً ایسا کرنا رپورٹ مین نہین لکھا۔ اور محمد وزیر علیخان کورٹ انسپکٹر نے اسی مقدمہ کو عدالت مین بذریعہ اپنی رپورٹ مورخہ ... ستمبر ۱۹۲۶ء کے پیش کردیا روبکار اجلاس ہمایون مین ہر شق کے ساتھ لفظ عادتاً موجود ہے جسکی بنیاد پر یہ مقدمہ عدالت مین لایا گیا ہے بس یہ فرو گذاشت سب انسپکٹر چالان کنندہ نے وکورٹ انسپکٹر نے اور عدالت نوٹس دہندہ نے سب نے یکسان کی ہے نوٹس کا

غلطی ایسی غلطی ہے کہ وجوہ واقعات مثل پر غور کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ بوجہ اس نقص قانونی کے

حکم ہوا کہ

تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہو کر ملزم رہا کیا جاوے اور ضمانت و مچلکہ داخلہ ملزم کالعدم ہووے۔ اگر ملزم حسب ہدایت روبکار اجلاس ہمایون عادتا جرایم کرنے والا ہے اور اسکی شہادت بھی ہو تو دوسرا مقدمہ جدید قایم ہو سکتا ہے جس میں مطابق قانون کے کاروائی کی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ۔ یہ تجویز بغرض اطلاع مجسٹریٹان ماتحت درج گزٹ ہو۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جاوے

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۳۰ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

منجملہ رپورٹ صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ منظوری رخصت رعایتی من ابتدائے ۱۳ر جولائی لغایتہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۷ء و من ابتدائے یکم اکتوبر ۱۹۲۷ء لغایت آخر دسمبر ۱۹۲۷ء برائے محمود الظفر منصرم گھاٹ بدین صراحت کہ منجملہ ۴۰ ماہوار تنخواہ منصرم کی مبلغ ۳۰ احمد شاہجہان عوض خدمت منصرم گھاٹ کو دے جائیں اور دس روپیہ ماہوار منصرم کو دے جاویں بقیہ صدر کی بچت رہے۔

حکم

محمود الظفر منصرم گھاٹ کی رخصت رعایتی من ابتدائے ۱۳ر جولائی ۱۹۲۷ء لغایتہ ۳۰ر ستمبر ۱۹۲۷ء منظور ہے۔ اور من ابتدائے یکم اکتوبر لغایتہ آخر دسمبر ۱۹۲۷ء رخصت تین ماہ بعوض احمد شاہجہان الایام رخصت میں تیس روپیہ ماہوار احمد شاہجہان عوض پائینگے اور دس روپیہ رخصتی کو ملینگے اور پانچ روپیہ ماہوار بچت سرکار رہینگے۔ حسب صراحت بالا صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

خاص طور پر معلوم ہوا ہے کہ شہر میں کوکین فروشی بہت زیادہ ہوگئی ہے اور معمولی مارپیٹ کی واردات بھی زیادہ ہو رہی ہیں پولیس اور صیغہ آبکاری کے تساہل کا نتیجہ ہے کہ کوکین فروشی و مارپیٹ کے جرایم زیادہ ہوگئے۔ حالانکہ اس بابت ہر موقع پر اجلاس ہذا سے تاکیدی احکام قبل ازین جاری ہوتے رہے ہیں لیکن پولیس اور آبکاری متنبہ نہیں ہوتے۔ اگر یہ دونوں صیغے کامل نگرانی رکھیں اور مستعدی و دیانت سے اپنے خدمات انجام دیں تو ہرگز نوبت یہاں تک نہ پہونچے۔ لہذا روبکار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ پولیس اور آبکاری اپنے فرائض بہ محنت و دیانتداری انجام دے اور شکایات کا انسداد کرے ورنہ مناسب احکامات صادر کئے جاوینگے۔ دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کے متعلق سابقہ روبکار اجلاس ہذا مفصل جاری ہو چکا ہے۔ اس کے موافق عمل کیا جاوے۔ اور ایک ماہانہ نقشہ پولیس سے بدمعاشان کا اس صراحت سے کہ کس قدر بدمعاشان میں سے اس قدر رہا ہوکر سزایاب ہوئے۔ اور اس قدر رہا ہوئے۔ اور باقی اس قدر ہیں اور وہ کہاں اور کس حالت میں ہیں۔ اور ایک نقشہ ماہانہ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر پیش کریں جس سے واضح ہو کہ اس ماہ میں کس قدر مقدمات کوکین کے ان کے یہاں پیش ہوئے اور انکا کیا نتیجہ رہا۔ اور ایک نقشہ صیغہ آبکاری سے ماہوار اسی قسم کا پیش ہوا کرے جس سے معلوم ہو کہ کس قدر مقدمات کس نوعیت کے اس ماہ میں دائر ہوئے اور انکا کیا نتیجہ رہا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت ... صاحب ملٹری سکرٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ نرخ نامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے [illegible] لغایت [illegible] اکتوبر [illegible] ہفتہ چہارم

کیفیت	ٹانڈہ	سوار	بلاسپور	ملک	شاہ آباد	شہر و تحصیل	نام جنس
[illegible]	[illegible]	٠	۹ ر	٠	٠	٠	گندم خالص
	۸ ر	٠	۹ ر	٠	٠	٠	نخود خالص
	۹ ر	٠	۹ ر	٠	٠	٠	نخود و گندم آمیختہ
	۹ ر	٠	۱۰ ر	٠	٠	٠	جو
	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	ماش
	۵ ر	٠	٠	٠	٠	٠	موٹھ
	۱۲ ر	٠	۱۱ ر	٠	٠	٠	مکا
	۱۱ ر	٠	٠	٠	٠	٠	چنا
	۹ ر	٠	٠	٠	٠	٠	کودوں
	۵ ر	٠	۶ ر	٠	٠	٠	عدس
	۹ ر	٠	٠	٠	٠	٠	ارہر
	۶ ر	٠	۶ ر	٠	٠	٠	برنج
	۶ ر	٠	۷ چھٹانک	٠	٠	٠	روغن زرد
	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	روغن سیاہ
	۱ ر	٠	٠	٠	٠	٠	روغن کنجد
	۱۳ ر	٠	۱۱ ر	٠	٠	٠	نمک سانبھر
	۳ ر	٠	٠	٠	٠	٠	نمک لاہوری
	۸ ر	٠	۷ ر	٠	٠	٠	قند سیاہ
	۸ ر	٠	٠	٠	٠	٠	باجرہ

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور بابت ماہ اکتوبر ۱۹۲۶ء لغایت آخر ستمبر ۱۹۲۶ء

Column groups: تفصیل پیدائش (columns 2–9: مرد مسلمان / غیر مسلمان؛ عورت مسلمان / غیر مسلمان؛ میزان؛ تفصیل مسلمان / غیر مسلمان) — تفصیل فوتی (columns 10–25: ایک سال سے کم؛ ۵ سال سے کم؛ ۱۲ سال سے کم؛ ۱۲ سال سے زیادہ؛ میزان مرد / عورت؛ بلحاظ مذہب تفصیل مسلمان / غیر مسلمان؛ تفصیل امراض) — column 26: [illegible] — کیفیت.

کیفیت	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	نام تھانہ
۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
	۸۲۹	٠	٠	٠	۹	۲۹۲	۱۲۸	۲۱	۱۹۲	۳۳	۳۸۰	۳۲۹	۱۹۹	۱۵۰	۱۸	۲۰	۱۹۳	۲۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸	۱۲۶	۹۵	۳۰۰	کوتوالی
	۳۶۹	٠	٠	—	۵۴۱	۳	۵۶	۱۲	۷۰	۵۸۹	۲۸۱	۳۹۰	۱۳۸	۱۶۱	۲۴	۲۳	۱۳۹	۱۶۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵	۱۶۶	۳۰	[illegible]	گنج
	۲۲۳	٠	٠	٠	۹	۲۳۶	۱۸	٠	۱۰۹	۱۵۹	۱۱۲	۱۵۳	۹۲	۸۸	۳	۹	۳۶	۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵	۱۰۳	۳۹	۱۱۰	حوالی شہر
	[illegible]	٠	۱	۱۰	۹۵۳	٠	۳۳	٠	۳۱۸	۳۸۳	۳۰۵	[illegible]	۲۵	۲۵۳	۱۳	۱۵	۱۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴۹	۲۸۴	۲۵۹	۳۳۲	عظیم نگر
نزلہ نمونیہ	۱۰۰۳	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	۱۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹۹	۱۹۳	۲۰۲	۴۳	۴۳	۱۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۵	۲۱۳	شاہ آباد
	[illegible]	٠	٠	۲	۲۱۲	٠	۲۶	۱۵	[illegible]	۱۲	۲۱	۲۵۰	۱۲۹	۱۸۳	۶	۱۳	۴۳	۲۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵۰	۵۱۸	۳۰۰	۵۰	شیخوالی
	۱۲۵۹	٠	٠	۶	۱۱۵۶	٠	۱۰۲	٠	[illegible]	[illegible]	۵۶۳	[illegible]	۲۹۶	۲۵۳	۲۷	۳۳	۲۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۹	۹۵	۵۵۵	[illegible]	ملک
	۲۵۱	—	٠	۲	۴	۲۴۳	۱۹	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹	۵۰	۸۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵۶	[illegible]	[illegible]	بلاسپور
	۱۲۳	٠	٠	۲۹	٠	۲۲۵	۲۰	٠	۲۱۳	۱۰۱	[illegible]	۱۹۰	۸۲	۱۱۹	۸	۱۴	۳۳	۵۰	[illegible]	۲۹۵	[illegible]	۸۱	۱۶۰	[illegible]	۹۲	کیمری
	[illegible]	٠	٠	۹	۲۳۳	٠	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵۱	۲۷	۲۶	۴۶	[illegible]	[illegible]	۱۵۰	۲۹۹	۲۸۹	۲۱۳	[illegible]	۳۱۰	سوار
[illegible]	[illegible]	٠	٠	۳۰	۲۱۳	٠	۳۵	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵۰	۱۳۳	۱۸۶	۱۰	۱۲	۱۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۵	۲۳۳	۲۶۵	ٹانڈہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان